رگ عالم دین حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی وفات پا گئے

اناللہ وانا الیہ راجعون

عتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال اور دکھ کے ساتھ پڑھی اور سنی جائے گی کہ جماعت اہل حدیث ل عالم دین، عظیم علمی و روحانی شخصیت حضرت حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی یکم نومبر کی رات وفات انا للہ وانا الیہ راجعون

ظ صاحب دسمبر 1927ء کو میر محمد میں پیدا ہوئے ان کے والد حافظ محمد صاحب متقی، نیک اور تقویٰ شعار تھے اور انہوں نے گاؤں میں ایک دینی مدرسہ قائم کر رکھا تھا۔ حافظ صاحب نے اس مدرسے میں رہ کر قرآن صرف ونحو کی تعلیم حاصل کی نیز بلوغ المرام اور مشکوٰۃ شریف پڑھی۔ اس کے بعد وہ امرتسر تشریف لے گئے اور زنویہ میں دینی علوم کی تحصیل کی۔ مولانا نیک محمد، مولانا محمد حسین ہزاروی اور مولانا عبداللہ بھوجیانی سے اکتساب قیام پاکستان کے بعد وہ حافظ محمد گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں گوجرانوالہ ٹاہلی والی مسجد میں حاضر ہوئے کتب پڑھیں۔ اس کے بعد دار العلوم تقویۃ الاسلام (شیش محل روڈ لاہور) میں شیخ الحدیث مولانا عطاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے صحیح بخاری پڑھ کر سند فراغت حاصل کی۔

صیل علم کے بعد حافظ صاحب درس وتدریس اور وعظ وتبلیغ میں مصروف ہو گئے۔ 1968ء کے کم وبیش انہوں بلوچاں ضلع قصور میں ادارۃ الاصلاح کی بنیاد رکھی اور اہلحدیث تبلیغی جماعت قائم کی۔ چالیس سال سے حافظ اور ان کی تبلیغی جماعت وطن عزیز میں لوگوں کو توحید وسنت کا درس دے رہی ہے اور افراد کی اصلاح وتربیت کا ا کر رہی ہے۔ آج پاکستان کے تمام معروف شہروں میں اہلحدیث تبلیغی جماعت کے مراکز قائم ہیں۔ حافظ کو اللہ تعالیٰ نے بہت سے اوصاف وکمالات سے نواز رکھا تھا وہ انہی اوصاف کے باعث طبقہ علماء اور عوام میں زلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ ان کی ذات مرجع خلائق تھی۔ حافظ محمد یحییٰ صاحب کی وفات جماعت ث کے لئے بہت بڑے صدمے کا باعث ہے۔ ان کی نماز جنازہ مرکز الاصلاح بونگہ بلوچاں میں 2 نومبر بروز ارہ بجے دن مولانا عتیق اللہ سلفی حفظہ اللہ نے پڑھائی اور شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ حافظ مرحوم کی خدمات کو سراہا اور انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ بعد ازاں ان کی میت آبائی گاؤں میر محمد میں ئی گئی۔ جہاں ان کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر 2 بجے ادا کی گئی۔

دارہ جامعہ سلفیہ کا ایک بہت بڑا وفد جو طلباء واساتذہ پر مشتمل تھا۔ حافظ صاحب کے جنازے میں شریک ہوا۔ سلفیہ کے شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی، صدر میاں نعیم الرحمٰن طاہر، چوہدری یٰسین ظفر، مفتی عبدالحنان زاہد یونس بٹ نے حافظ صاحب کی وفات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کی وفات کو جماعت کے لئے تلافی نقصان قرار دیا۔ ادارہ جامعہ سلفیہ حافظ صاحب کی وفات پر نہایت افسوس کا اظہار کرتا ہے۔

اھلا و سھلا و مرحبا
خوش آمدید
Welcome